

SUNDAY

نی باک

sundaymag@naibaat.com

۰۶ نومبر ۲۰۲۱، ۳۱ اکتوبر

تلائش ہو تو دل بے نشاں نہیں رکتا

جپسی® سیر ریموول

کریم، لوشن اور سپرے میں دستیاب ہے
نیپر شدیدی ہاول کی صفائی اور کیمیگی ساتھ ساتھ
بھرپور تازگی اور طاقتیت ہر بار
گاپ کی خوشبو کے ساتھ



www.lasaniindustries.com



نام بھی لذاتی
معیار بھی لذاتی
خوش ذائقہ Orange Taste کے ساتھ
ڈاٹ میکسو
سیرپ TM
بدھضمی، گیس اور رنظام ہضم کی اصلاح کئے لئے

و گمراہیں خاری کے قوانین کے تحت تختہ سرداری جائے گی ہا ہم سویں انہیں اور بعد میں گرفتار کیا گیا تھا۔ اسی پس مظہر میں ”وزیر اعظم یا لیاقت علی خان نے کے ذریعے ملک بھر میں فرازی پھیلانا تھا اور پاکستان کی وفاکی افواج کی فوجی قیادت نے فیصلہ کیا کہ اس سازش میں موثق افراد پر مقدمہ چالانے کے طور پر ایک نیا قانون بنایا جائے، الہام دیدہ سازش کے طور پر ایک نیا قانون بنایا جائے تھا جو افراد پر مقدمہ چالانے کے بعد اخبارات کے روپیں کا اندازہ اس سے لگایا جائے گا۔ بعد خصوصی عدالت کے قیام کے لیے قانون سازی کی گئی۔ یہ قانون صرف اگر دن 18 بڑے قومی اخبارات نے ایک تھی اور شائع کیا جو زمانہ 1951 میں باہم فروخت کیا آئی خریج ہے۔ بعد تھا جب راولپنڈی کی فوجی صحافتی میں واقع بریگ روڈ پر ایک جزل کی سرکاری ربانی کا حکم درج ہوئے کہ قیب فوجی افسران، ایک جزل کی بیوی اور کینونٹ پارٹی کے تنہ داشور عشا یعنی پر محی ہوئے۔ پاک میڈیا طور پر یہ تجویز نہیں کیا تھی کہ آئی کہ آیا مودودہ حکومت کا تختہ اتنا جائے جو کہ اس وقت امریکی بڑاک میں شامل ہو چکی تھی۔ 23 فروری کی شام آنحضرت گھنٹوں پر صحیطہ طبل اجلاس کا کوئی تجھہ نہ لکھا اور اگر کوئی سازش کا منصوبہ تھا تو اس پر اتفاق رانے نہیں ہوا۔ اس عطا یعنی کے شرکا اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے اور میزبان سوئے چلے گئے۔ اسی واقعہ کے پارے میں سرکاری موقع پکو یوں تھا کہ سازش میں شریک ایک پولیس اسٹاف جنگ بنا اور یوں سازش پکڑی گئی۔ اس اجلاس کے دوسرے نے بعد میں فوج کے کمانڈر ان چیف کو اطلاع دی کہ حکومت کا تختہ اتنے کی سازش چار کی تھی ہے اور اطلاع دیئے والے وعدہ معاف گواہ ہن گئے۔ البتہ سابقہ معاف کریں گے۔ کتاب ”اوی نامنزاں چڑھنے والے آف دی راولپنڈی کا نہجہ سی“ کتاب 1951ء کے مطابق، صوبہ سندھ کی پولیس کے ایک انسپکٹر اس واقعہ کی تحریکی اس وقت کے اگر رقصہ پر مدد، آئی آئی چدر گھر کو تھی جس کے بعد ”سازش“ پکڑی گئی۔ پھر وزیر اعظم یا لیاقت علی خان نے 14 دن بعد، تاریخ 1951 کو حکومت کا تختہ اتنے کی میڈیہ سازش کا انکشاف کیا اور کہا: ”پنجویں دری پسلے پاکستان کے ڈھنڈوں کی ایک سازش پکڑی گئی ہے۔ اس سازش کا متصدی پر تھا کہ تشدید کے ذریعے ملک میں انتشار اور افغانی پھیلائی جائے۔ اس متصدی کے حصول کی خاطر افواج پاکستان کی وفاداری کو بھی ملایا میت کر دیا جائے۔“



والوں کو کوئی پاکستانی معاف کرے گا اُنہیں بلا کسی چیز کا۔ پاکستان کی تاریخ میں ایک منفرد واقعہ تھا کہ 18 قومی اخبارات کے مذہبیان چند گھنٹوں کے لئے پر کارپی میں تھج ہو گئے، ان میں سے کچھ تو حاکم، لاہور اور پشاور سے کراچی لائے گئے۔ ان سے روز نامہ اس کے مدعاہدہ حسین نے اسی شام خطاب کیا اور ایک قرار دادہ کی فرضی طور پر مختار کیا۔ اگر روزہ وزیر اعظم کا بیان نے تھج سوال کی خاطر مختار کی فرضی طور پر مختار کیا۔ اگر روزہ وزیر اعظم کا بیان اور دیوان کی قرار دادہ کی فرضی طور پر مختار کیا۔ اگر روزہ وزیر اعظم کا بیان اور دیوان کی قرار دادہ کی فرضی طور پر مختار کیا۔

سازش کب اور کیسے ہوئی؟

حکومت نے کس طرح اس پر قابو پایا اور اس

کے کذار کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا

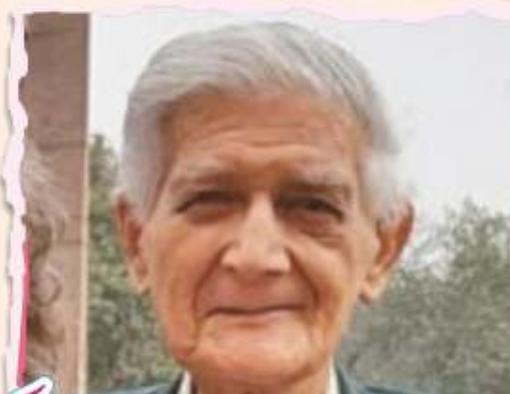
اہم انکشافات تاریخ کے اوقات

ملک کے اندرونی ہر جگہ پاکستان سے تعلق رکھنے والے طلاقوں میں اخراج کا سلسہ شروع ہو گیا۔ لدن، افغان، آسٹریلیا اور مالک کے اخبارات نے اس فوجی انقلاب کی خبر کو ملی نرخیوں کے ساتھ شائع کیا۔ اسی ماہ کی 15 تاریخ کو یعنی سازش کے انکشاف کے پھر دو بعد، روز نامہ اس نے وزیر اعظم یا لیاقت علی خان کا بیان شائع کیا۔ اس سازش کا سرخنہ مختار جزل اکبر خان اور اس کا فوجی خاص، بریگیڈ یار میاء لیف تھا۔ ان لوگوں نے ایک ایمنی سازش تیار کی تھی جس سے پاکستان کی بیانیں متمہم ہو جاتیں۔ کراچی کے مشہور اخبار نے 10 مارچ کے اواریے میں

اداروں کی سازش کا تھجی جس کے ذریعے انہوں نے پاکستان میں ایک طرف تو تھی ابھری ہوئی قوم پرست اور محنت اولین فوجی قیادت کو برداشت کیا تھی کہ کوئی دلائل اثاب پرست تھی۔ مارچ 1951 میں اس سازش کے انکشاف کے وقت گرفتار ہوئے والے لوگوں میں لاہور کے اگریزی اخبار پاکستان نامنزاں کے ایڈیٹر فوجی خاص، بریگیڈ یار میاء لیف کوئی نہیں تھے جو اس میڈیا فوجی اخبار اور سویں بھی اس سازش میں شامل تھے جو کہ سا جا ڈھیر کو

کوئی سازش ہو گئے۔ افران کو قوتی کی کان کا فوجی تاؤن کے تحت کوئی سازش ہو گئے۔ افران کو قوتی کی کان کا فوجی تاؤن کے

اجلاس کے دو شرکاء نے بعد میں فوج کے کمانڈر ان چیف کو اطلاع دی کہ حکومت کا جمیٹ اتنے کی سازش تیار کی تھی ہے اور اطلاع دینے والے وعدہ معاف گواہ ہن گئے



جزل اکبر خان چیف آف جزل صاف تھے اور اس وقت کشمیر میں جگل کی شائع کرنے کی وجہ میں اور عام میں ایک منفرد شہر حاصل کر کے "جزل طارق" کے نام سے مقبول تھے۔ پیش احمد قیض پاکستان ہائیکر کے مدیر تھے جو کمپنی افسروں کے رکھے والوں سے ہدروی رکھتے تھے، لیکن وہ اپنے افسروں کے دل انھیں آج بھی کیسے لکھتے ہیں۔ اور جادوگر کی کوئی نسبت پاکستانی آف پاکستان کے جزل بکریہ تھے۔ ان کے سہراہ کیجئے پاکستان کے ایک اور رہنمای جسین عطا بھی شامل تھے۔ یہ بھی بعد میں شرقی پاکستان سے اندرونی قومی زبان میں راجح ہو گیا۔ اس دوران انگریز فوجی یا فوج کے نامی اس قسم میں اکثر میڈیا سازش کی ایک ملزم قلم قدر اللہ پوشی نے (جنویں سن 1951ء میں ایک پہنچن کی بیٹیت سے گرفتار ہوئے تھے) اپنی کتاب میں مقدمے کی فوج کم کی تھیات لکھی ہے۔



1912ء میں چار سوہ کے علاقوں اتناں میں پیدا ہوئے۔ والے محمد اکبر خان نے سن 1935ء میں برطانوی فوج میں شمولیت اختیار کی۔ سیلوں میں فوجی کارروائیوں میں حصہ لیا اور دوسرا عالی جگہ میں برما میں وہن کے مکانے کے متباہے کے دوران انہیں معمولی شیاعت، حاضر و ماضی اور پیش و رات قیادت کا اعلیٰ مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی پوری رہنمائی کی وجہ سے واسکونڈ سروں آرڈر (ڈی ایس او) کا اعزاز حاصل کرنے کی وجہ بھی اکبر خان کو تھی؟

راولپنڈی سازش نیس برطانوی اور امریکی خفیہ اداروں کی سازش کا نتیجہ بھی جس کے ذریعے انہوں نے پاکستان میں قوم پرست اور محبت اوطن فوجی قیادت کو برپا کیا



میں کامیاب ہوئے۔ دونوں عالی تکمیلیں ملکر پا اعزاز شاہزادہ درجن افسران کو دی گیا تھا۔ بعد میں یا اعزاز پاکستانی حکومت کے کمیٹی پر برطانوی حکومت نے سن 1956ء میں بیٹھ کر لیا تھا۔ انھیں کے سہراہ چہا اور افسران کے ملکی کر اس اور اپنی کے اعزازات بھی بڑھ کر لیتے تھے۔ برطانوی خفیہ دستاویزیات کے مطابق پھر سن 1973ء میں جب جزل اکبر پاکستان کی قومی سماجی کے مشیر بنے تو ان کی خواہش کی تھیں کہ اس کے پیارے پاکستان سے تعلقات بہتر بنانے کے لیے برطانوی حکومت نے ان کا یہ اعزاز بھال کر دیا تھا (جزل اکبر کی تحریری درخواست ان دستاویزات میں کہیں موجود نہیں تھی)۔ اکبر خان سن 1947ء میں پاکستان آری میں لیٹھنیٹ کریل کی بیٹیت سے شامل ہوئے۔ کشمیر کی جگہ میں بریگیڈر کی بیٹیت سے بچ لے اور جزل طارق کے نام سے شہرت حاصل کی۔ اس وقت کے برطانوی افسران کے پارے میں ان خفیہ دستاویزات میں لکھا کہ کہ وہ اس وقت پاکستان کی فوج کے سے زیادہ قابل افسر تھے۔ مارچ 1955ء میں انھیں بغاوت کے لارام میں گرفتار کیا گیا اور پھر انہیں برطرف کر دیا گیا۔ راولپنڈی سازش کیس کی عدالت کی جانب سے 12 برس قیدی سزا پاٹے کے بعد سن 1955ء میں قانون کے کام دعوم ہو چکے تھے کی وجہ سے راہگردی کیا گیا۔

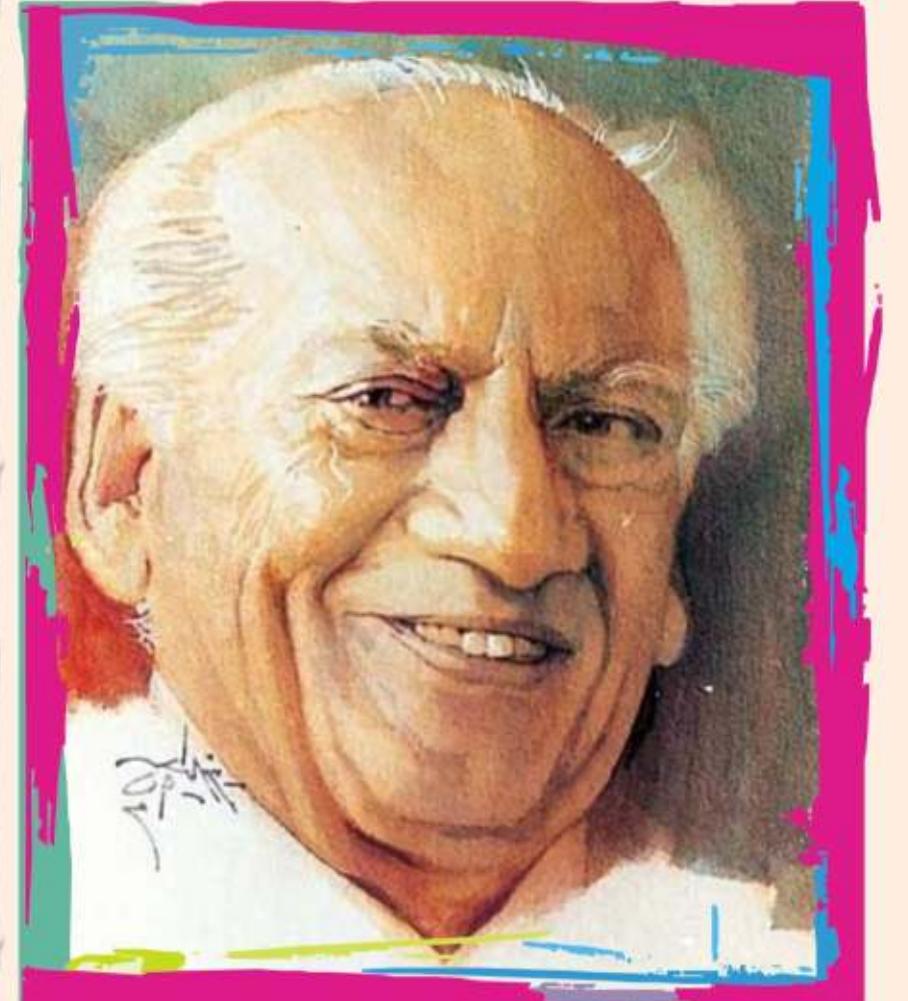
بہت کم آزاد دفعاتی تھی جو یہ اکاروں نے سن 1947ء اور 1948ء میں فوراً دوبارہ گرفتار کر لی گیا۔ انھیں بعد میں آنحضرت کان تحریروں میں جزل اکبر اور ان کے ساتھیوں کے بیوہ پیٹھ کا خداشت تھا۔ سن 1998ء میں ایک ریضاڑہ سرکاری افسر نے اس وقت سے کی دستاویزات شائع کرنے کی اجازت حاصل کر کے ایک کتاب لکھی اور اسے راست کرنے کی پوری کوشش کی کہ سازش کا تقدیم درست تھا، اگر سازش کا کوئی ثبوت ہے تو یہ کیا جائے، کوئی پالیسیوں سے ناراض لوگوں کی بھروسے ہیں اسی سازش کیس کو ایک کارروائی کی جائیں کہ کراچی بخان کو اس کا نیبڑ رکھ کر۔

☆☆☆

"دی ناٹھر اینڈ میل آف دی راولپنڈی کانسیٹری 1951" کے مطابق، صوبہ سرحد کی پولیس کے اسکرٹ نے واقعہ کی میثیری گورنمنٹ سرحد، آئی آئی چندر گیر کو کی تھی

سازش کا مقصد یہ تھا کہ تندید کے ذریعے ملک میں انتشار اور افراتفری پھیلانی جائے اس مقصد کے حصول کی خاطر افواج پاکستان کی وفاداری کو بھی ملیا میث کرو دیا جائے

کر طاقت کے استعمال کا منسوبہ بنا لیا تھا۔ مشرقی بھال کے ائمے وقت کے معروف عالم دین مولانا محمد اسحاق نے یقوتی پاری کیا کہ "اگر وہ عالم مذاق مذاق سے بخوبی کھانے کے ساتھ مذاق مذاق سے بخوبی کھانے کا تکمیل ہے اور اس جرم کی تحقیقت کے پارے میں رائے رکھتے ہیں کہ سازش واقعی موجود تھی تو انہیں مقدمہ چلانے کی بھی ضرورت نہیں ہے، بلکہ سازش میں موث



اور علاوہ میانہ شائع ہونے کے عمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ فوری سزاوں کی راستے سے اتفاق کیا اور بیان دیا کہ "عام شہری اور فوج کے طبلوں میں یہ عمومی ہڑت ہے کہ سازشیوں کو بخوبی کی تھا کہ سویں حکومت کا تختہ اللہ کی کوشش کی گئی تھی۔ اس کے خلاف کیونکہ اس وقت تک پاکستان میں 1935ء والا اتفاقوں کی پچیز ذات کے افراد کی جماعت تھی کہ کیونکہ پاکستان کے طریقے اور تندید کے ذریعے کم کرنے کی کوشش کی گئی۔ جام اخراجات نے

سازش میں شریک چار شہریوں اور باتی 11 فوجی افسران پر مقدمہ چلانے کیلئے پاکستان کی پہلی آئین میں ایک خصوصی ٹریبوٹ قائم کرنے کیلئے یا قانون بنایا گیا تھا

گرفتار ہونے والے افسران کو تفعیلی کیا کہ اس کا کورٹ مارش ہو گا اور گولی مار کر ہلاک کر دیا جائے گا بصورت دیگر انہیں غداری کے قوانین کے تحت سخت سزا دی جائے گی

NATION AND NATIONALITY

1957ء کے تخت قومیت پا کستان کی بنیادوں پر ٹالیمی جاتی ہے نہ کہ سوبے کی بنیاد رہے۔ سوبے کا ڈمہ میں صوبے میں مدد و مکایہ کرنے کو منع کا تھا، حال اپرے ملک سے ہونا کافی کسی صوبے سے۔

حکومت پندرہ کے 1935ء کا یکٹ کے تحت چلی بار جب صوبوں کو وظیفہ رہی تھی کہ یا اختیار اجتماعی خصوصی موقع کے لئے استعمال ہوتا ان سب آئندی تدبیحیں کے دروازہ تمام صوبوں کے باہم مسلسل اور پیدا شوڑنے لگیں اگر یا کی رعایا تسلیم ہوئے رہے۔ اس

سپریم گورنٹ آف پاکستان کے جسٹس محمد گل (مرحوم) نے 30 اکتوبر 1975ء کو نشنل عوامی پارٹی پر پابندی کے حوالے سے اپنے فیصلے میں قومیت بارے اہم نوٹ لکھا

جنگ افغانی اعتماد سے ملک و حصوں میں مضمون، جسے مشرقی و غربی پاکستان کہا گیا۔ اکتوبر کے مشترک احتمالات کے باہم سویانی انتظامیہ کے تصور و روزہ کے سکھا گیا۔ اس سی پروگرام کی اعلیٰ تنقید میں خالق اکتوبر کی

تاریخی اعتبار سے لوگوں کا وہ گروہ جو قوم بتتا ہے، ضروری نہیں کہ وہ لسانی اور نسلی اعتبار سے ایک کمیونٹی ہوں یہ تو مشترکہ خیر کے احساسات و چند باتیں کا عمل ہے

پیادی و بدی چیز کے جب برس کر اون نے 1958ء میں برائی ایس ائرین
پیٹنی اے ایٹلائی محالات اپنے باخوبی میں لے لیے یہ سوہے اس وقت ہی
کسی دس کی خلی میں موجود تھے۔ یہ حیثت بھی پیٹنی کا دہلوتی ہے کہ ان
سوہوں کو اسکل پلے کی مانند اس لیے رہنے دیا گیا ہو کیونکہ ان میں مختلف
دوں آتا تھا۔ حیثت یہ ہے کہ وہ طلاق جو بہترین مغربی صوبہ
سرحد کھلانا تا 1901ء تک اس وقت کے سوہے

فوجئ میرزا اپنے بھائی مسٹر گلشن کا میصل پڑھا۔ یہ سرکم گورنمنٹ نے 30 اکتوبر 1975ء میں دیا تھا اور اپنی ایڈ 1976ء میں جمع و خدا۔ قانون کے مطابق یہ میصل آن میگی لا گوئے اور جو لیچ پا ہے یہے کہ پاکستان ایک قوم کا ملک ہے اور کسی ملک سے میں مخفی رہاں اختیار کرنے کی بنا پر کسی کا ملکہ تو نہیں۔ میں اپنے بھائی کو فوجی طور پر غیر قانونی ہے اور ملکہ تو قومیت کے شرائیں مطابق کام مطلب یہ ہے کہ پاکستان کو ہر چیز اور یادی جائے۔

میں اپنے بھائی کو ملکت وکیں ہوں۔

وہ تو میت کا تھیں
چل قانون کے تحت کیا جاتا ہے
رہارے کس میں پاکستان
شہزاد شپ ایکٹ 1957ء
کو دتا ہے۔ پاکری تعريف
یادہ حقیق اور یادی ہے۔
س کے مطابق قوم ایسے
کوں کا بھروسہ ہے جو ایک
صخ اور نصیر

وطن بنانے کے عمل میں شافت یا سانی رشتہ کوئی شرط نہیں ہے شافت اور زبان کا فرق سماجی گروہوں کی تکمیل کا باعث بتاۓ جو سماجی سرحدوں سے ماوراء ہوتے ہیں

ہوا کہ ریاست کے پرنس اس کی زیادہ وابستگی لوگوں سے ہوتی ہے۔ بھروسے میں سبی "تقویت" ہے۔ تقویت کے ساتھ تصویر کے مطابق سوسن قمیت نام اصل اسکن ریاست کی رکنیت سے والیت ہوگی۔ اس تصویر کے مطابق ہر سوسن شہری جرم، فرانسیسی اور اٹالیوی شہریت بھی رکنا ہے لیکن یہ سماں یا باہر نظریات کا تصویر ہے۔ پاکستان کی صد و میں رچے ہوئے ہیں ابھی اس کے بارے میں غور کرنا ہے۔ پر مجھ کو مت نے ماسٹر جیلانی کیس پری ۱۵۱ وی ۱۹۷۲ء میں اس طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ مدد اپنی نظریات کی بنیاد پر فلسطینیں کرتیں۔ مدد اپنے نظریات کے فلسطینیوں کے مطابق یہیں جاتے ہیں یا ان کی بیانی پر اپنے قانون کے قانون کے تضمیں شدہ ضوابط ہیں جنہیں اعلیٰ حداتوں نے نافذ کر دیں۔

حالات حاضرہ

جیشتر رکھتے ہیں کہ کہنا ہے کہ پارٹی نے سندھ کے شہری علاقوں کے گاؤں کے لئے بہت کچھ کی مدد بخواہی میں خودا پرے ہی باختوان چاہو گی۔ ان کا یہی کہنا تھا کہ ایم کیوام ملکی بھر جام پیش عنصر کے باختوان حضور ہو گی اور پھر کوئی دھڑکوں میں قیمت ہو گی۔ سندھ کے شہری و سیاسی علاقوں کا کہنا ہے کہ ایم کیوام کے مختلف دھڑکوں کو پیکا کرنے اور پخت غیر فعال رہنماؤں کو پارٹی میں دوبارہ فعال کرنے کے حوالے سے راطھوں کا سلسہ تیز کر دیا گیا ہے۔ سیاسی علاقوں کے مطابق ایم کیوام پاکستان میں اختلافات کی وجہ سے پارٹی تجزیے سے عوای خود مجبول ہوتی ہے۔ ایم کیوام پاکستان کے اندر وی ذرا اُن کا کہنا ہے کہ پارٹی کو بچانے کے لئے ایم کیوام بحالی مکملی کے



کے اس لئے ہم کسی
کے آگ کا نہیں بینیں
گے، مگر دن ہماری
جگت تمام ہوئی اس
دُن ہم حکومت نہیں
مکمل ایوان بھی چھوڑ
دیں گے۔ اپنیوں نے
اعلان کیا کہ اگر
حکومتوں نے مسائل
حل نہیں کئے تو ہم شریدو
کیونکہ بنائیں
گے۔ سیاسی حقوق کا
کہنا ہے کہ پیغام ایسا
وکھلائی دے رہا ہے کہ
اکم کیوں ایم پاکستان

بُنی دُلگر پڑائی

وفاقی حکومت کی اہم حلیف جماعت ائمہ کیوں نے ایمان گزشتہ تقریباً تین
یہ سوال سے مندہ کے شہری
علاقوں کے عوام کے لئے
کچھ گے وحدے پورے نہ
ہونے پر شدید اندرودی
غلائیشاں کا علکار و مکانی دے

ریتی ہے۔ اس خلشار کا اہم اور چند روز قبل ایم کیو ایم پاکستان کے انترا پارٹی ایشن سے لکھا جاسکتا ہے جس پر کارکنوں کی جانب سے نصرف اختت تینی کی بکھر پارٹی کے خلاف مخالف ملادقوں میں انتخابی بیزنس اور دیواروں پر چاہک بھی کی کی۔ ایم کیو ایم پاکستان کے ذریعے کے مطابق اپنی پارٹی ایشن بخت 16 اکتوبر کو ایم کیو ایم کے مرکز بیدار آباد میں منعقد ہوئے جس میں کارکنوں نے حق رائے وی استعمال کیا۔ ایم کیو ایم پاکستان کے انترا پارٹی ایکھڑی میں میڈیا کو عطا کیا تھیں میں بھی ایک گیا۔ ایم

اپنی طگر پاگی MQM

پھر علیحدگی!

میحد کی اگر معاملہ پر دباؤ کا منابع

ایم کیوائیم پاکستان کے اٹر اپارٹیڈ ایکشن کے علاف کارکنوں نے ایم کیوائیم پاکستان کے عارضی مرکز بھادر آباد چورگنگی پر ”نا معلوم افراد“ نے احتجاجی بیس رنگا دیئے

کراچی کی سیاست میں اہم کردار ادا کرنے والے اعلقنوں اور اسٹیک ہولڈرز نے ڈاکٹر عزت الحجاج کو کراچی کی سیاست میں سرگرم کردار ادا کرنے کیلئے تعاون کر لیا

حکومت سے کوئی مطالبات نہیں کے اس لئے ہم کسی کے آل کار نہیں بنیں گے، جس دن ہماری جنت تمام ہوئی اس دن ہم حکومت نہیں بلکہ الیان بھی چھوڑ دیں گے

کہ ایم پاکستان کے انتظامی ایشیان کے خلاف کارکنوں نے ایم کیوں ایم پاکستان کے عارضی مرکز بھاول آباد جو رکی پر "نامعلوم افراد" نے اتحادی میڑز لگا دیئے ان "نامعلوم افراد" کی جانب سے لگائے جانے والے

کہنا تھا کہ ہمارے بغیر اگر جہوریت پر کمی ہے تو علیحدہ ہو سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر قوم کو ضرورت ہو تو ان اوقات انتباہات بھی ہوتے جائیں۔ اب وہ نہیں کیا کہ دنیا کا کسی مطالعہ نہیں۔

جلہ منعقد کیا گیا۔
جلہ میں اگرچہ
جنہیں نہیں پا کستان ٹھپٹر
پارٹی بادول بھنو

زورداری سیست پاری
کے اہم رہنماؤں نے خطاب کیا تاہم جلے کی حاضری کے
حوالے سے محتدا و گوئے سامنے آئے۔ پاکستان چھپتی پاری
تے اس جلے کو اپنی کامیاب قرار دیا تاہم غیر چائب دار
حقوقوں نے جلسے میں کارنوں اور گواہم کی حاضری پر سوالات
انداختے ہیں۔ میڈیا پارلوٹس کے مطابق جلے کی حاضری کم
تحقیق اور شراکاء جلسے کے دوران میں انحصار کرنا شروع ہو گئے
۔۔۔ پاکی حقوقوں کا بہنا ہے کہ سرکاری وسائل کا درجہ
استعمال اور ایسا پوشش پر کراچی کی جانب سے مدد پاٹی ملازمین
کو زور دتی جلے میں اتنے کے باوجود جلد حاضری لے مالا

سے میٹھاڑن بیکھتا۔ اس طبقے میں
چیخیر میں پاول پھنگو روزواری نے
ملک بھر میں مبینگی اور معاشی
پہنچانی کے خلاف ملک گیر احتجاج
اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ
میونگی کے خلاف مظاہرے چاری
روزیں گے۔ موجودہ حکومت کا ہر
وعدد چیوتا ثابت ہوا ہے۔ اب
حکومت کی اٹی گئی شروع ہو چکی
۔



کے ام
کروار
ادا
کرنے
والے
حلقوں
اور
اسٹیک
ہولڈرز
نے
ڈاکٹر

سُرگرم کردار ادا کرنے کیلئے تیار کر لیا
ہم کسی کے آنکھیں بیٹھیں گے، جس
ت بیٹھیں بلکہ ایوان بھی چھوڑ دیں گے
کہنا تھا کہ ہمارے لفڑی اگر ہجوریت پیش کیتی ہے تو علیحدہ ہو سکتے ہیں۔
کہنا تھا کہ اگر قوم کو ضرورت ہو تو انیں از وقت اجتماعات بھی
دعا شکر، اعتماد، روحیہ کا کام انہوں نے حکمران۔ سکون مطالباً

کیوں نہ پاکستان کے اخلاقی ایجنس کے خلاف کارکنوں نے ایک کیوں ایم پاکستان کے عارضی مرکز بھار آؤ چورگی پر "نامعلوم افراد" نے احتیاطی پیروزی کی وہی۔ ان "نامعلوم افراد" کی جانب سے کچھے جانے والے

5
sundaymag@naibaat.com

CRIME SCENE

CRIME SCENE

CRIME SCENE

CRIME SCENE



SCENE

کر دیا گیا جسکے نتیجے
میں اس کار کا تقبیح مزید خفت کر دیا گیا تھا۔ سبی

جس تھی کہ اگلے ڈاک پر پھر سے فرار ہوتے کی کوشش اسے بھی پڑے

گئی، اب اس کا تھا قبیل پیلس کی گزاری اور ہماری بھی کردی تھی۔

پھر پر اس سے پوچھ کچھ کی جاتی ہے، اسکا جاما مرک پر نظرے ہو کر

بہاولپور جانا انتہائی ضروری تھا۔ پھر کامیابی میں میران کی مد

کے پیٹیت فارم سے پوچھا جائیا جاتا ہے بلکہ ملک

بھر میں ہزاروں کی تعداد میں میران موجود

ہے، اس پوکارم کے ذریعہ ملک پا کستان

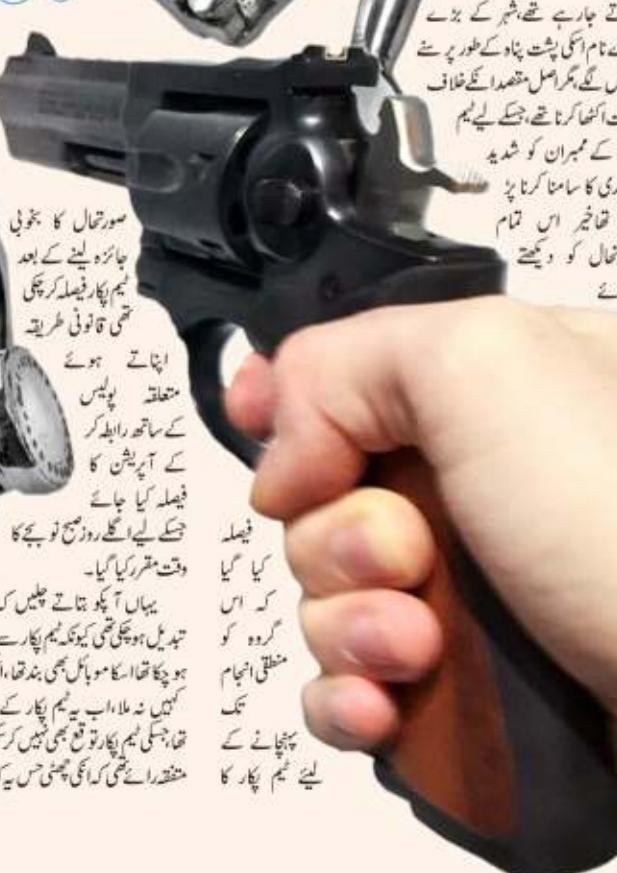
کے ہر طبقے کے مظلوم کی مدی جاتی ہے جاہے وہ ملک کے اندر موجود ہے یا

لارڈ والدین کیلئے ایک سبق آموز واقعہ کیمرن کی دکانوں میں حملہ والا

خوفناک رہنماد

7 سے 14 سال کے بچوں کو طارک بناتے ہوئے ان کو

بدعتی کی طرف راغب کرنے سے پہلے بلیک میل کیا جاتا ہے



ڈی پی او بہاولپور ایس ایس پی فیصل

کامران بہترین کرام فائز ہو جانے جاتے ہیں،

بطور ایس ایس پی اونٹی یکشن درجنوں ایسے

کیس نہ شائے جواہتی مشکل تھے

صورتحال یکسر تبدیل ہو چکی تھی یہم پکار
سے رابطہ کرنے والا ممتاز پچھے مظہرے
غائب ہو چکا تھا اس کا موبائل بھی بند تھا اسے
ہر جگہ چک کر لیا گیا مگر وہ کہیں نہ ملا

پکار کے بیڈ رکا، اللہ جلتے اس کا تھا قبیل اس ووران ملزم کے جان
چھڑانے کی کوشش اور زمین پر بیٹھنے کے تیز شدید رُثی ہو گئے اور اپنا بیٹھی
موباکل بھی ناکارہ کرو پکھ تھے، دوسرا جانب ملزم محمد طارق رفتار ہو چکا
تھا اور کارہ کی خلاشی کے دران مذوقی پیچ بھی با الحجہ پاؤں جکڑا بایا۔ بہاولپور
جو کہ ایک کامیاب کارہ کی تھی جس کا کریمت ڈی پی او بہاولپور میں کامران
کو چاہتا تھا کیونکہ انہوں نے اس سارے آپ یہاں کی خود بھیجی کے ساتھ
سر برائی کی تھی اور انہی کی بہارت پر تھانے سول لائن کے ایس ایچ اولٹیف اور

کے بعد ڈی پی او بہاولپور فیصل کامران صاحب کیسا تھا ملاقات

کافی سلیکا کیا ڈی پی او بہاولپور نے فیماں ملے اسی ملاقات کا

وقت واہیں تمام تھا۔ کیا اسی کی وجہ سے اسی میں لگ گئے تھے اس ووران

ڈی پی او بہاولپور سیست کیا تھا فرمائیت سیست پر بیٹھا ملزم عالم فرمار ہوئے تھا تو یہم

بہترین کرام فائز جانے جاتے ہیں، فیصل کامران

بہترین کرام فائز جانے جاتے ہیں، فیصل

کامران ایس ایس پی اونٹی یکشن را وہی بندی

الاحقی سال تھیں اس ساتھ ایسا ہے کہ بہاولپور

ڈی پی او کے فراش سر جام و رے بطور

ایس ایس پی اونٹی یکشن درجنوں ایسے کیس

ختنے جو اپنی مشکل تھے اور اس

ایمانداری سے کام کیا کہ ہر طبقہ کو کسی حصے کی

سزادی میں مجزع صاحبان اور شواری پیش

تھیں آئی کیونکہ کیس کی تیش ملزم کی سزا بڑا تھیں

کرتی ہے بہاولپور میں بطور اونٹی اسی اور جاری ہے

ایسے کیا چاہے ایک اقدام اٹھایا جو ایک دردی سے نکلے

صورتحال کا تجھی
جاہز ہے کے بعد

یہم پکار فیصل کر جی

تھی تو نی طریت

اپناتے ہوئے

متھانے پیلس

کے ساتھ رابطہ

کے آئی یہاں کا

فیصل کیا

کیا گیا

کہ اس

بڑا تھا کہ طور پر شے

چائیں لگے، بھر مل مقصداً لگے خلاف

ثبوت اکٹھا کرنا تھے، جسکے لیے تم

پکار کے میران کو شدید

دوشاری کا سامنا کرنا پڑے

ہذا تھا اس تمام

صورتحال کو دیکھتے

ہے

میران کو شدید

دوشاری کا سامنا کرنا پڑے



ہوا ہے کیونکہ وہ میں تباہی کی جسکے نتیجے
میں اس کار کا تقبیح مزید خفت کر دیا گیا تھا۔ سبی

جس تھی کہ اگلے ڈاک پر پھر سے فرار ہوتے کی کوشش اسے بھی پڑے

گئی، اب اس کا تھا قبیل پیلس کی گزاری اور ہماری بھی کردی تھی۔

پھر پر اس سے پوچھ کچھ کی جاتی ہے، اسکا جاما مرک پر نظرے ہو کر

بہاولپور جانا انتہائی ضروری تھا۔ پھر کامیابی میں میران کی مد

کے پیٹیت فارم سے پوچھا جائیا جاتا ہے بلکہ ملک

بھر میں ہزاروں کی تعداد میں میران موجود

ہے، اس پوکارم کے ذریعہ ملک پا کستان

کے ہر طبقے کے مظلوم کی مدی جاتی ہے جاہے وہ ملک کے اندر موجود ہے یا

میران

کو اس

پچھے سے

ملک والی

معلومات کے

خوبصورت پرکا

دیا گیا، جیسے چیز

معلومات شاملیتی خل

اقصیار کرتے جا رہے

خوفناک تھے

بڑے ہوئے

ڈی پی او

بہاولپور

بڑے ہوئے

ڈی پی او

**دارالیس پر پولیس ارت جاری کر دیا
گیا جسکے نتیجے میں اس کا رکتا عاقب مزید خخت
کر دیا گیا تھا میں وہ کمی اگلے ناکہ کر دوبارہ
فرار ہونے کی کوشش اسے بہت پڑھی**

کرنے والے جاری جاہل سے بچے بیک میں ہوتا شروع ہوتے وہ یہ کہ جس وقت
کا شف خود کیا تھا بد فعلی کا کام ضرور کرنا تھا اس سے پوچھا گیا کہ
بچوں کی زندگی برداشت کی کیسے خانی تو اس نے جواب میں کہا، چونکہ وہ
خواہ ایک اکام تھا اور جن لوگوں کیا تھا جسے رواج تھے وہ جسے ساتھ پر فعلی
کرتے اور مجھے اپنے سے کم عمر ایکوں کو لے کر لئے اور مجھے زیادہ تھے وہ بچوں کی
آنکھ کرتے بچوں نے ارادہ کر لیا کہ جسے خود کے کم احتیاط میں لے جائے تو اس کے پڑھ کر
میں نے اپنے ہندے کے طور پر کام شروع کیا جسکے قیاس سر جسی میرزا جو سر جو
کیا اس پوچھا گیا کہ گیزروالی دکان سے پہنچ کر کے کام کرتا تھا
جسکے سر جس کیا تھا اور کوئی بچوں کو پہنچانے کا کام کرتا تھا۔

فرم مجمد طارق قادری طرم تھا کوئی نہیں اس پر کامیاب طور پر مقدمے کا
پڑھا اور اس میں اشتبہی قرار دیا جا کر قاتم اسے ملا وہ بھی اس پر
دیکھ مقدمات درج تھے اس نے تباہیا پہنچائی لیتھ ان
بچوں سے پوری کتنا اور اس پر کوئی خارک کی اسی کی
کار میں بچا جا جا تھا طرم عامراں نے گیم کی دکان
کھول رکھی جسی یہ بچوں کو اپنا تاجرے کو کجا بچوں کے
لیے پیار کے دیا جاں اسکے ساتھ بھی زیادتی کی
جانی ہوئی مکافٹ کے مطابق طرم و سکم طرم خارج

سوشل میڈیا پر کامیابی کیا تھی اور ایک طرم کے بعد مکمل طرم اسی
غیر قانونی میں بھی ایسے ہی ہوا جسے آپ نہیں کھلی تیزی سے کیا گیا ایک کے بعد
ایک طرم پاک اجاتا تھا اور ایک اسی رات میں طرم کے گرد وکی پکی بچوں کے
طارق عامر کا شف، سکم، راجح شر اور راشد نوالت کے بھی پہنچ پڑھے تھے۔

اس سے پہلے کہ میں آپ کے ساتھ طرم دکان کا موقوف رکھنے میں مدد
پیچ کی شافت ہم اسکی آگے والی زندگی کو انکھر کھکھ کے ہوئے رکھ رکھ رکھے
ہیں اسکی دا مہاں آپ کے ساتھ رکھ کے ہیں ماحظ فراہم کیں۔ یہ مادر و پچ
دوں کا کمال طرم ہے اسے اس

گروہ نے تقریباً اذھانی سال قبل اپنے چال میں پھنسایا، یہ اسکو
سے وہیں پر گیوں کی دکان
میں چاہا تھا کا شف نے فری

میں گیزر خلاۓ کا سلسلہ
شروع کیا اب بیباں بات
والدین کی لاپرواہی کی

شروع ہوئی ہے، اک آپکا
پچ اسکو سے گھر تاخیر
سے پہنچ ہے تو آپ

اسکا پہنچ کیوں کر
رہے، اگر پہنچ کے
پاس پہنچ آپکے

دینے کے جیب
فرق سے زیادہ
ہیں تو وہ کیوں
ہیں اگر صرف

اپنی چیزوں کا
خیال کر لیا ہو تا اسکے پیچے کو اتنے یہ دن نہ دیکھنا
پڑتا آج ہو اذھانی سال تک اس دوزخ میں گزارنے سے کوئی کوئی

پیاری اتنی چیزوں کی لیے عمر بھار کاروگ ہیں مکنا اور دوسروں کی زندگی کی
خطے میں جا سکتی بخوبی بھی وقت اسکی مہمول زندگی اور بیانیہ کا خیال کر
لیا جائے ہے اس کی اسی کیا تھا جس نے سوچل میڈیا کارکنگ کیا تھا

گھناؤ نے تھیل کا مرکزی حصہ بن چکا تھا جس نے بہاول پور رحمانی کا کوئی میں
ساتھ چھڈ دیا کر کے اسے اسی میں بھیت کر دیا تھا اس کے ساتھ میں بھیت کر دیا تھا اس کے ساتھ میں
ایک کریمی میڈیا پر لے رکھا تھا اس میں اس نے تباہی اسے اسکا منافع دیا
شیر اگلی مالی معادوت کرتا جسے بارے میں اس نے تباہی اسے اسکا منافع دیا
جاتا ہے اس سب میں ایک اہم کردار مگر ارشاد کا بھی تھا جو لودھر ان کا

رہا ہے اور جیل بھائیں کر رکھا تھا اس سے اسکے لئے کامیابی کیا تھا جو لودھر ان کا
بات دلچسپی کر کر دیں یہ سراسر فراہم تھا اور
صحت کے قدس پیچے کو پہنچ کر نہیں کر دیا تھا اس سے غیرہ

کے لئے عام گلی ملبوں میں بیٹھے کپڑوں پر بڑے
والے کا سہارا لی گیا۔ اب بات کرتے ہیں کا شف کی جو اس سارے

گھنک کا سر غرق تھا کا شف نے تباہی کو اور خوبی کا کام ضرور کرنا اور
دوسروں کی طرح بیک کیا گیا اگر بات سے مانی تو وہی بھی تھے اس کے ساتھ میں
سوچل میڈیا پر اور ایک اسے بھی تھا اس کی عادت پیچ کر کر وہ اگلے پاس کم

عمری میں چاہا کیا تھا لیکن یہ راضی عیندر رئیس تھا اور نہیں اس نے جس تبدیل

مزدم کا شف خفیہ طور پر ویڈیو پہنچتا، اس پچے
کوئی دوسروں کی طرح بیک کیا گیا اگر بات
نمانی تو ویڈیو تھمارے گھروالوں کو دکھانے کے
علاوہ سوچل میڈیا پر اور ایک کردی جائے گی

طرم و سکم سوچل میڈیا مارکینگ کیسا تھے

ساتھ ہجھک میسر کرتا تھا جس نے بہاول پور رحمانی
کا لوئی میں ایک کرہ کرایہ پر لے رکھا تھا جس

میں یہ گھناؤ ناکھیل کھیل کھیلا جا رہا تھا

اگلی یہ نے خوب کاروگی کا مظاہرہ کیا تھا، اب ایک طرم کے بعد مکمل طرم اسی

گرفتاری میں بھی ایسے ہی ہوا جسے آپ نہیں کھلی تیزی سے کیا گیا ایک کے بعد
ایک طرم پاک اجاتا تھا اور ایک اسی رات میں طرم کے گرد وکی بچوں کے

چارچوں کا شف، سکم، راجح شر اور راشد نوالت کے بھی پہنچ پڑھے تھے۔

اس سے پہلے کہ میں آپ کے ساتھ طرم دکان کا موقوف رکھنے میں مدد
پیچ کی شافت ہم اسکی آگے والی زندگی کو انکھر کھکھ کے ہوئے رکھ رکھ رکھے
ہیں اسکی دا مہاں آپ کے ساتھ رکھ کے ہیں ماحظ فراہم کیں۔ یہ مادر و پچ
دوں کا کمال طرم ہے اسے اس

گروہ نے تقریباً اذھانی سال قبل
اپنے چال میں پھنسایا، یہ اسکو
سے وہیں پر گیوں کی دکان
میں چاہا تھا کا شف نے فری

میں گیزر خلاۓ کا سلسلہ
شروع کیا اب بیباں بات
والدین کی لاپرواہی کی

شروع ہوئی ہے، اک آپکا
پچ اسکو سے گھر تاخیر
سے پہنچ ہے تو آپ

اسکا پہنچ کیوں کر
رہے، اگر پہنچ کے
پاس پہنچ آپکے

دینے کے جیب
فرق سے زیادہ
ہیں تو وہ کیوں
ہیں اگر صرف

اپنی چیزوں کا
خیال کر لیا ہو تا اسکے پیچے کو اتنے یہ دن نہ دیکھنا
پڑتا آج ہو اذھانی سال تک اس دوزخ میں گزارنے سے کوئی کوئی

پیاری اتنی چیزوں کی لیے عمر بھار کاروگ ہیں مکنا اور دوسروں کی زندگی کی
خطے میں جا سکتی بخوبی بھی وقت اسکی مہمول زندگی اور بیانیہ کا خیال کر
لیا جائے ہے اس کی اسی کیا تھا جس نے سوچل میڈیا مارکینگ کیسا تھا

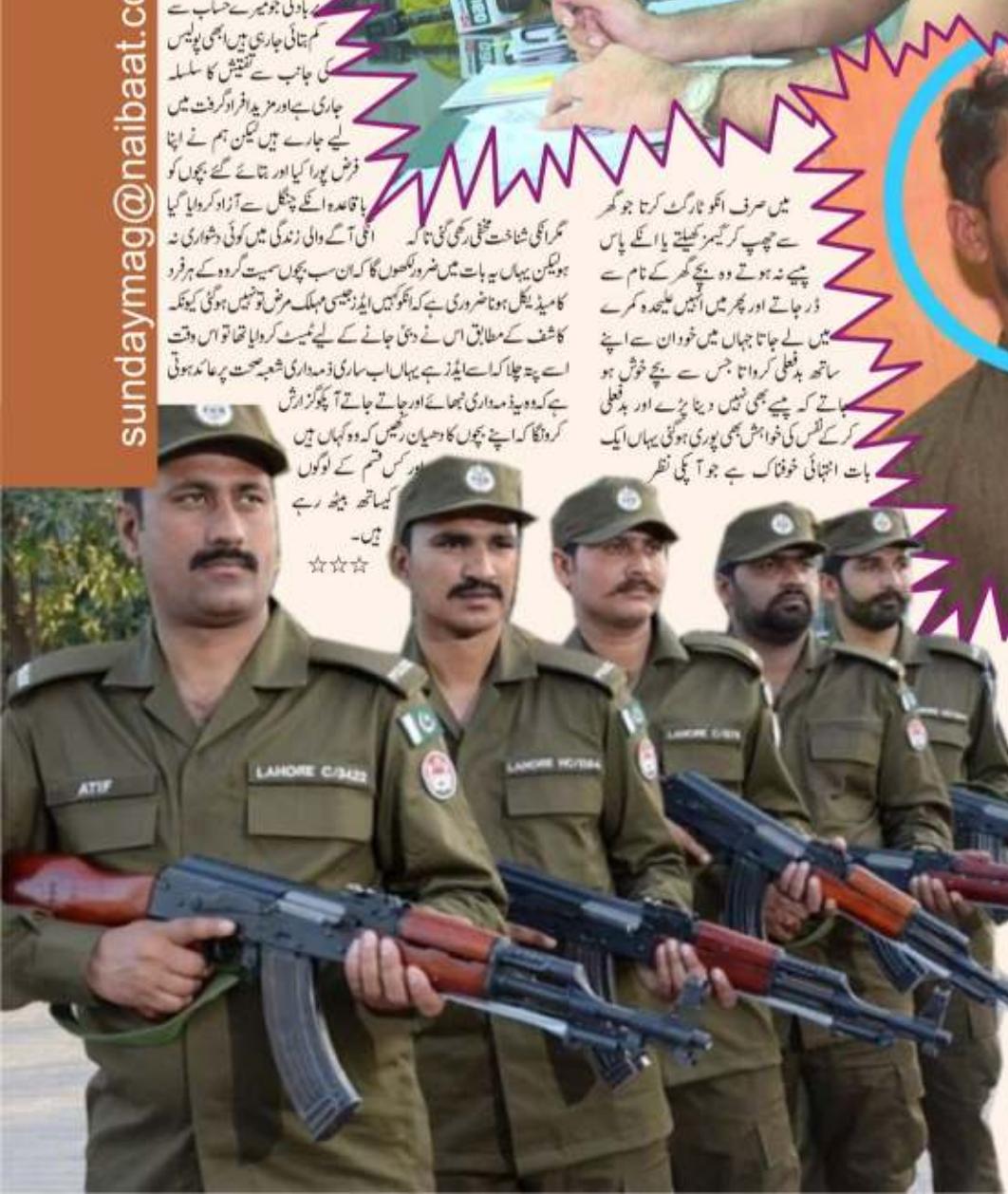
ساتھ ہجھک میسر کرتا تھا جس نے بہاول پور رحمانی کا لوئی میں
ساتھ میں کچھ لکھی گئیں والی دو فکان پر کھدن گیزروں کا خیال کھلے کے

بعداً سے پہنچوں کا تھا شا شروع کر دیا، یہ قوش چڑاون میں بھاگا جا رہا تھا جو طرم
پیچے کی ملکیتی تھیں ناگزین تھیں اسکے پاس تین راستے تھے ایک تو اسکے
پیچے تباہی کرنا اگلی بات ماتھ کھر میں تباہی پر پہنچنے کا خطرہ
تھا، پوری تھی کرتا یا اسکے لئے جو کھر میں تباہی پر پہنچنے کا خطرہ
تھا اس کی تین ہجھکی یہ اس کرہ کاروگ کا سارا اس سے غیرہ

طرم کا شف نے اس پچے کو نفیا تھا لست دی جو کہ طرم پیچے سے غیرہ
سراؤں کی ساتھ روکر عادی تھا اس دو ران طرم کا شف خفیہ طور پر ویڈیو پہنچی تھا
یہ تباہی بارگی ایسا ہی ہوا اسکی ویڈیو بھائی کی عادت کے خوبی کیا تھا اسی تھا جو طرم

دوسروں کی طرح بیک کیا گیا اگر بات سے مانی تو وہی بھی تھے اس کے ساتھ میں
سوچل میڈیا پر اور ایک اسے بھی تھا اس کی عادت پیچ کر کر وہ اگلے پاس کم

عمری میں چاہا کیا تھا لیکن یہ راضی عیندر رئیس تھا اور نہیں اس نے جس تبدیل



تلاش ہو تو دل بے نشاں نہیں رکتا

نام بھی لٹاف
معمار بھی لٹاف

www.lasaninindustries.com

ادھر اُدھر کی باتوں میں نہ آؤ
صرف لٹاف کا

توت سیاہ + ملٹھی

ہی لے کر آؤ

C.R No. 24432
T.M No. {277568} {518537}

Halal
ISO 9001
QUALITY MANAGEMENT SYSTEM
ISO 22000
UNIVERSITY OF KARACHI
ISO 14001:2015
ISO 50001:2011

Lasanin Paste
Herbed Dates Paste

کسی بھی موڑ پ کار جہاں نہیں رکتا
یہ تقالہ سر آب روں نہیں رکتا
جہاں جہاں بھی گئے ہم تری تلاش رہی
تلاش ہو تو دل بے نشاں نہیں رکتا
رکے نہ پاؤں، بہت چمٹنیں بلاتی رہیں
وگرنہ دل کا سافر کہاں نہیں رکتا
غبار دل کا نکلتا نہیں ہے یہ وردہ
اصول یہ ہے کہ امتحانِ حسوان نہیں رکتا

sundaymag@naibaat.com

**ایک دن آیا سب کچھ خاموشی کے ساتھ
تیار کر لیا گیا یہ منزل پاکستان نے جزل محمد خیاء
حق کے زمانے میں حاصل کی اور انہی کے
زمانے میں کوئی نیٹ بھی کر لیا گیا تھا**

زمانے میں حاصل کر لی تھی اور انہی کے زمانے میں
کوئی نیٹ بھی کر لیا گیا تھا۔ یہ وقت تھا کہ
جب ہمارے پڑوں میں افغان چہاد جاری تھا،
پوری دنیا کی نظریں اس چہاد پر تھیں اور
جزل خیاء، الحق خاموشی کے ساتھ سماں کے
کے پاکستان کے پارے میں کروہ ہوا تھا
تھاوت میں آخری کیلی طبقت تھے۔

پول افغان چہاد بھی ہمارے ائمہ پر وکرمان میں
کسی نہ کسی حد تک صدارتی، جزوں فیاض اُن
نے اسے پائیں تکلیف بھیجا، ان کے دور میں انہم
بم تیار ہو چکا تھا اور شریف کے درمیں اس کا حکم
ہوا۔ 11 جنوری 1988ء میں بھارتی ائمہ و حاکموں کے
بعد 28 جنوری کو ہمارا تھاں میں چاٹی

کے تھام پر
سچارت کو چھائی
ٹھاکے کر کے
بجاؤں دیا گیا۔
اکثر خان بالینڈ سے
ماندرا آف سائنس جوہر
لیمیں سے ڈاکٹر اف انجینئرنگ

کی اشادہ حاصل کرنے کے بعد
31 جنوری 1976ء میں انہوں نے
انجینئرنگ ریسرچ ہماریز بیوں میں
شروع اتفاقی کی۔ اس اوارے کا
نام کم جنی 1981ء کو جزوں ہم خیاء
حق شہید نے جعل کر کے ڈاکٹر
لے کیا خان ریسرچ ہماریز رکھ

ایک دن یہ ادارہ پاکستان میں پوری طبقت کی
افروز و گی میں غمیان مقام رکھتا ہے۔ ٹیکنیکی میں پاکستان نے
تفاضل، تھالیم اُنھیں خان کے علاوہ بیکری دفاع اور بگام افراد کوہاٹ کی
بھارتی ائمہ کم کے تھے کے بعد کامیاب تھے۔ ہمارا تھاں کے شہر
چاٹی کے پہاڑوں میں ہوتے والے اس تھے کی گرفتی ڈاکٹر
عبدالقدیر خان نے ہی تھی۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی وقت بوقت
کریں گے اور کوئی مغلقت نہیں ہوگی، ایک ملاقات میں اس وقت کے
ضفاہ میں ٹکٹے۔ انہوں نے 150 سے ڈاکٹر سائنسی تحریکی
آری چیف جزوں ہم خیاء اُنھیں سے ان کی ایک خصوصی ملاقات ہوئی اور اس
ملاقات کے بعد جزوں صاحب نے سینکڑے آری آفیسرز ایڈولی کو ڈاکٹر
صاحب کے پاس بھیجا، جوں ڈاکٹر کے کام میں تکمیلی
ٹکٹے کے ایک مغلقت بھی دور ہوئے اور دفعہ
پاکستان کی کمپنی 2 کے بڑھتے گئی
دن آیا کہ سب کچھ
تو تیار کر لیا گی
جزل خیاء اُنھیں
اشان کی

”کہوئے میں کچھ بھی وغیرہ ہو رہا ہے، یہ بات بھی ریکارڈ پر ہے کہ وہ جزو
پوری فیصلے کی سفارش کرتے ہوئے کہا کہ جزوی طبقہ اسکی اہلیں کام نہیں کرنے
خان کو بری کرنے کی سفارش کرتے ہوئے کہا کہ جزوی طبقہ اسکی اہلیں کام نہیں کرنے
دیا جاوہل اُنہیں واپس جائے کی اجازت دی جائے۔ پھر نے یہ خط اس
وقت کے آری چیف جزوں نیا اُنھیں کو بھجوادیا تھا۔ یہ تاریخ 1976ء کی بات
ہے کہ جب ممتاز اُنھیں سائنس و ان ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے اس وقت کے
وزیر اعظم ذوالفقار خان نے یہ بھی لکھا کہ جب کوئی میں ریسرچ
لیہاری زیر تیر تھی تو وہ سہال میں
کام سے رفتاری سے ہو رہا ہے تھی کہ خط
پاکستان میں اس قدر

قسط نمبر 2

ہر آنے والا دن ان کی محنت میں بہتری
کی خبر لارہا تھا، ان کے کروڑوں معاہدی
اپنے رب کے خود سمجھ رہے تھے کہ ان کی
دعائیں قول ہوں گی۔ ڈاکٹر صاحب
بہت جلد اپنے رفاقتی اور اوس کی مگر انی
کرنے لگیں گے، ان کے
معمولات بحال ہوتے نظر



محمد اعاز الحک



انہوں نے خط لکھا میں اسی پروگرام سے منسلک ہونا چاہتا ہوں مرد حاider مرد قائد پاکستان کے ایمنی پر کام کا سنگ بنیاد佐 الفقار علی جھوٹوں کا

پوری قوم کے ہیر و ہیں اور اس وقت فرمائی
فرست سکریٹری فوکر ہوئے کے منع ملائے میں بغیر اجازت نہیں آئے تھے

پاکستان آئک ملٹی و ڈوت دی۔ یہ ڈبیر 1974ء میں ذوالقدر بھوپال

کے ایمنی پر کام سے منسلک ہونا چاہے جس کے بعد

دفعہ ناقابل تسلیم ہونا چاہے جس کے بعد

انہوں نے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے ساتھیوں کو

پاکستان کا ایمنی پر کام شروع کیا۔

بھارت نے 1974ء میں اسی

تجھ کیا تو باہیں میں موجود ڈاکٹر عبدالقدیر

خان نے اس وقت کے ذیلی طبقہ اسلام پاکستان

ڈوال قارٹلی بھوپال کے خط لکھا کی میں پاکستان

کے ایمنی پر کام سے منسلک ہونا چاہے۔

پاکستان آئک ملٹی و ڈوت دی۔ یہ ڈبیر 1974ء میں ذوالقدر بھوپال

کے بعد وہ پاکستان ایک ایمنی کیش سے منسلک ہو گے۔ ان

دوں ایک ایمنی کیش کے سربراہ ڈاکٹر منیر احمد خان تھے جنہیں بنا کر

ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو اس کا سربراہ مقرر کیا گیا۔ پھر عرصہ بعد جزوں محمد

شیخ الامام کا ملک کا ملک ایک ایمنی کیش سے منسلک ہوا تھا۔

انہیں اسی نے

پاکستان ایک ایمنک

کے ذریعے

خان نے بہت شکری و فراز دیکھے، ڈاکٹر

عبدالقدیر خان کے ذریعے

پاکستان کو ایمنی قوت بنائے میں مصروف رہے،

ڈاکٹر عبدالقدیر

خان نے ایک کامیاب میں خود لکھا ہے کہ پاکستان کے

ایمنی پر کام کا

منصب بنیاد佐 الفقار علی بھوپال ہے کہ رکھا اور بعد میں

کھداون نے اسے پرداں چڑھا دیکھے، ڈاکٹر

عبدالقدیر خان

بھی باہیں کی حکومت نے

ایمن معلومات

چڑھانے کے

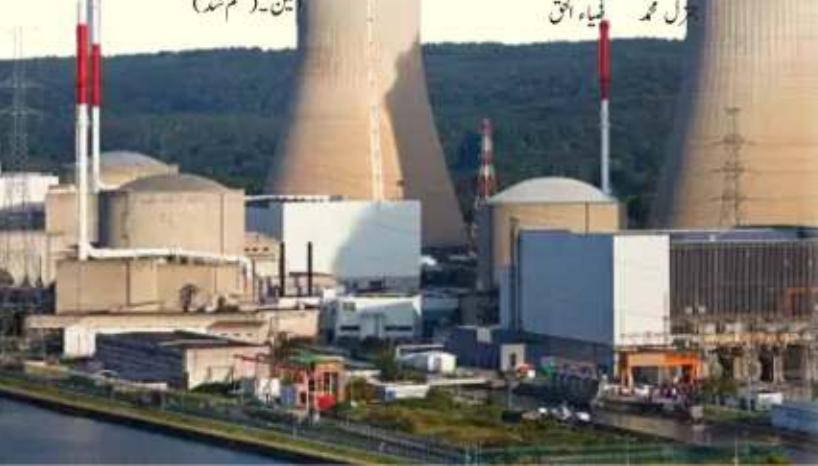
کمیں

کیا تھا

جس پر ان کی مارکٹانی ہوئی اور پہلے چلا کر وہی آئی اسے کے لیے کام

کرتے تھے۔ انہوں نے تہران میں اپنے ای آئی

اے پاس کو لکھا کر





حامد خان الامشی

آج کل جو ہورہا ہے شاہ رخ انکار کر دیتا۔

لٹیشی افسر نے پھر آریان خان اور ارباز مرچنٹ سے پوچھا گیا تو انہوں نے بھی چس استعمال کرنے کا اعتراف کیا اور تصدیق کی کہ وہ کروز لائنز پر سوار ہوتے ہوئے ارباز مرچنٹ سے پکوئی گئی مشیات استعمال کرنے کی مخصوصیت بندی کر رہے تھے۔ آریان خان کے ہمراہ 39 سالہ ماذل منن دھمچا بھی گرفتار ہوئی تھیں، یہ تمام لوگ ممکن کے قریب سمندر میں کروز پارٹی کر رہے تھے جن کو تمیز اور نہیں نشانہ بنایا گیا تھا۔

تمن ہزار کروڑ روپے پر میکٹیاں فروختی افغانستان ہونے جا رہی تھیں پکاری کیلئے بھی تھیں اس پر کوئی کارروائی نظر نہیں آئی۔ میرے خیال سے قائد عظم محمد علی جہاں، ملام امیر قیاص و میر جہنم اوس کو جو کہہ دیا

تمہادھ جن وچ پریتی تھیں۔ اس وقت انہیں 22

کروز مسلمان رہتے ہیں اگر وہ اتحاد کر کے ٹھیکنیں تو کم از کم ان کو یہ خود کرنے کو سلے گا کہ جاؤ پا اکٹان طلب چاہے۔ یقیناً جس دن 22 کروز عوامِ لفکی تو اس دن مودی کی حکومت مذکور کے ملے آگرے گی۔ وہی کہ قائم اداروں نے رپورٹ کیا ہے کہ انہیں میں اقیقوں کے حقوق پر بے نیس کے جاتے دی ان کے حق محفوظ چیز صحت مخالف ہوتی ہے۔ آریان خان کے ساتھ گھوڑا جو ہو گا وہ دیکھنا یقینی ہے کہ شارخ خان کو ساتھ نہ دینے کی سزا دے سکتیں۔ اب یہ پی ایکشن سامنے آگئے ہیں اور شارخ کو یونیٹی طور پر جبوہ رکھا جا رہا ہے کہ وہ مودی کی حکومت کا ساتھ دیں۔ جب سے آریان مشیات کے کیس میں گرفتار ہوئے جس سے شاہ رخ نے ملک طرح سے میں پاکے، نہ اسی وہ سچ سے کھانا کھا رہے ہیں، یہی کی گرفتاری نے انہیں بالکل توڑ کر رکھ دیا ہے۔

آریان کے مکمل سیٹر ایڈیٹ سیشن مانند سے مشاہدات حاصل کرنے کی پھر پور کوشش کر رہے ہیں لیکن گزشتہ روز عدالت کو ناقابلِ قبول قرار کے حداتی ریمارکس نے شاہ رخ اور گورنی کی پریشانی مزید بڑھادی۔

میں یہ اکشاف سامنے آیا کہ آریان خان نے اعتراف کیا کہ ان سیستیں ان کے دوست کے پاس 6 گرام چس موجو تھی تاکہ وہ کروز پر استعمال کر سکیں۔ حق نامہ، جو جعلی کے وقت لیا کیا گواہ کا ریکارڈ ہے، اس وقت ریکارڈ کیا گیا تھا جب این سی پی کی تحریکے جہاز پر مشیات استعمال کے جانے کی خفیہ اطلاع ملے کے بعد آریان خان اور ارباز مرچنٹ نے کروز پر چھپا پارٹی میں ہاتھ ملے۔

آن کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ میں یہ کہتا ہوں کہ این سی پی کی طرف سے شارخ خان کے بیٹے پر جو کیس بیانے دیتے ہوں کہ وہ ملک

سوال یہ ہے اور ہا ہے مودی سرکار اب بالی وڈ پر حملہ کرنے جاری ہے یا پھر مسلمان

کے ٹیک کو نارگٹ کیا جا رہا ہے کچھ عرصہ پہلے عاری خان کو نشانہ بنایا گیا تھا

ذریعہ سے پڑھا جا رہے کہ آریان کی گرفتاری کے فوراً بعد ایس آر کے نے قاتلوں کی مشوہد لینے کے لیکے کتنی بڑے قاتلوں پر ہیں۔ اسے کیس کے اوپر پوری دنیا میں پھیل کردا کردا ہے شارخ خان کو نارگٹ بنا جا رہا ہے کہ آریان جلد باہر آجائے گا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ بالی وڈ خان کے بیٹے کو کیس میں پہنچنے کی گرفتاری کیا گیا، اس سے قابلِ شاہ رخ خان کے نیوڈل رہتا چاہئے۔ شارخ خان کے نیوڈل رہتے کی سزا ان کے بیٹے کوں روئی ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ شارخ خان کوئی اتنے بڑے نام نہاد مسلم جمیں جس اورتھی میں ان کی نہایت کر رہا ہوں۔ حقائق سے پردہ فاش کرتا ہے

مشیات استعمال کرنے اور رکھنے کے کیس میں گرفتار، بالی وڈ اداکار شاہ رخ خان کے 23 سالہ بیٹے آریان خان اور ان کے دوست ارباز مرچنٹ نے چس استعمال کرنے کا اعتراف کر لیا

آریان خان کے ہمراہ 39 سالہ ماذل منن دھمچا بھی گرفتار ہوئی تھیں یہ تمام لوگ ممکن کے قریب سمندر میں کروز پارٹی کر رہے تھے جن کو ان کے ساتھ گرفتار کیا گیا

دانت فلٹھیت کی تباہی کرتے ہیں پہلے دانت جہاں خود احتیاط میں کمی کا باعث ہے ہیں وہاں ڈوسروں پر نہ اتنا ٹپا کرتے ہیں ان کے پہلے ہوتے کا سب سے ۱۱٪ لنسان یہ ہے کہ پیاری پیدا کرنے والے جراشیم مذہ میں اپنی افراد کرتے ہیں اور مذہ کے راستے پیدا کی جا کر صحت خراب کرتے ہیں۔

دانتوں کو موبی جیسا سفید رنگ کے پھر آسان گھر بیلوں کو آزمائ کر آپ بھی نہ کشش مکاراہت حاصل کر سکتے ہیں اور صاف سفیرے دانتوں کی ساتھ ہمیں صحت قائم رکھ سکتے ہیں یہ ملینے دانتوں کو سفید ہنانے کے علاوہ مسوز ہون سے خون آنے اور سوچن فلم کرنے کے لئے بھی بے حد مفید ہے گھر بیلوں میں آپ کو مندرجہ ذیل اشیاء کی ضرورت ہوگی۔

اجڑا:

میخا سوچا پانچ چائے کے لئے

پانچ ہنے کا تبلی پانچ چائے کے لئے ہمیں قتلرے و ٹیکلیں یعنی سفید رنگ کے پانچ چائے کے لئے

دانتوں کی پیلاہٹ ختم کرنے کی طریقہ

ٹیکریں و قطرے
تکلیک ایک چائے کا تھج

ترکیب:
پانچ چائے کے لئے میخا سوچا پانچ چائے کے لئے ہمیں قتلرے و ٹیکلیں یعنی سفید رنگ کے پانچ چائے کے لئے

اور 10 سے 15 منٹ اسے مند اور مسوز ہون سے پھر اسے

دیں اور بعد میں کلی کر کے نوچ پیٹ کے ساتھ برش کر لیں پسند ہی

دونوں

دانتوں کو مسوز ہونے کا تبلی دو۔

12

sundaymag@naiibaat.com

ہائی بلڈ پریشر سے محفوظ رکھنے والا ناشتے

ہائی بلڈ پریشر کو خاموش کاں
بھی کہا جاتا ہے ہائی بلڈ پریشر
والے مریضوں کے لئے
ناشٹ انتہائی اہمیت کا حامل
رہتا ہے اگر آپ کو ہائی بلڈ
پریشر کا مرض ہیں تو آپ ناشتے میں کچھ بھی استعمال کر سکتے ہیں میں
ہادیت، پرانے، چائے، نانا پنے وغیرہ بھی استعمال کر سکتے ہیں میں
پریمیوں نامزد مہملہ اور فاکس سے ہادیت، پرانے، چائے میں استعمال
ہر پیشہ کے لئے بہت مفید ہے ایک گاں ۱۰۰ میلی گرام کے قریب پانچ ٹھنڈہ
ہوتا ہے جو دو دو کو ہائی بلڈ پریشر کے مریض ممالی کے لئے بہت اعلیٰ
قدما بنا دتا ہے ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے بھی ناشٹ کو جو ناشٹ
کریں۔ سریل اور دو دو کا استعمال ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے بہت اعلیٰ
ناشٹ میں آپ سوچیم کی زیادہ مقدار استعمال کریں تو ایک طور پر اس
دن آپ کا بلڈ پریشر ہائی رہے کا اسی طریقہ کویٹرول کا استعمال بھی
ناشٹ میں ہیں کہا جائے۔

سیریل اور دو دو کا استعمال اگر آپ ناشتے میں سیریل اور دو دو کا استعمال
کرتے ہیں تو آپ کی صحت خاص طور پر ہائی بلڈ پریشر والوں کے لئے
بہت مفید ہے سیریل اور دو دو کو طالنے سے ان میں اچھی اور پاکی نعمہ
مقدار میں نیوٹرالنیٹریجن ہوئی جیسی سیریل میں نیوٹرالنیٹریجن پر مقدار میں
 موجود ہوتے ہیں اس میں سوچیم نہ ہونے کے برہم ہوتا ہے جس سیریل سوچیم
میں اچھی اور پاکی کرام سوچیم پایا جاتا ہے اسی طریقہ سوچیم سریل میں
ساز سے نئی سوچیم پایا جاتا ہے جو اس کو نہ صرف ہائی بلڈ پریشر

گلڈ مٹن چانپ

یہوں کا رس 2 کھانے کے لئے
چائے مصالح 1 چائے کا چنج

طریقہ کار:

مٹن کی چانپوں پر یہوں کا رس، ہنک اور کھربی پاؤڑا جھی طرح مٹن اور دو گھنے کے لئے ایک طرف رکھو دیں۔ پڑے پیالے میں کچی کے خاواہ تمام اجزاے ترجمی ڈالیں اور اچھی طرح کھس کر لیں۔ اب اس میں مٹن کی چانپیں ڈال کر 2 گھنے کے لئے بھری میں کریں۔ لوپے کی سلاخوں پر مٹن کی 4 یا 5 چانپیں پر دو دس اور کوکوں کی الیشمی پر لیکیں۔ ان پر کچی کاٹے رہیں یہاں تک کہ وہ محل طور پر پک جائیں۔ یہوں اور رچاٹ مصالح پر یہاں اور یہوں کے قلوں سے جائیں اور اپنی پسند کی پچی کے ساتھ چھپیں کریں۔ الیشمی پر چانپوں کو پکاتے وقت تین یہاں کے ساتھ گھنی استعمال کریں کیونکہ جیسی جیسی سے جل جاتا ہے اور کروڑا ۳ الکٹریٹا ہے۔

☆☆☆

بیانیں 1 کلو
دی ۱/۲ کپ
پیاز (کرناٹ کے ہوئے) ۱/۲ کپ
اور کسن کا پیٹ 2 کھانے کے لئے
ہوتے ہیں اور ہر میں (پاریک کی ہوئی) ۱/۱ کھانے کا چنج
ان میں لٹک جب ڈانک
سوزم کی مقدار سرخ ہرچ ۶۰/۶۱ کھانے کا چنج
اس سے بہت سی پیاریوں سے سچے، جس گے مو ناپا آپ کے
قریب ہی ٹیس آئے گا اس کے خاواہ ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو تو دو
کے خاواہ آپ دی کا استعمال زیر ہب ۶۰/۶۱ چائے کا چنج
بھی کر سکتے ہیں لیکن دی مالی کے
لیکر استعمال کرنے کے لئے جس دن 1 چائے کا چنج

آپ ان چیزوں کا استعمال کریں
گے یعنی ناشتے میں استعمال کریں گے تو
اس دن آپ اپنے ہائی بلڈ پریشر میں خود کی فرق
مھوس کریں گے ان ہاشٹوں کو کوئی اچھا سکا

ہے جا بے اسی ہائی بلڈ پریشر پر یہاں میں ہے اس کے خاواہ ان ہاشٹوں کو کوئی اچھا سکا
استعمال کر سکتا ہے چاہے وہ بچے ہے یا بزرگ ہے یا اسی پر یہاں میں
بڑھا ہائی بلڈ پریشر والے لوگ ناشتے میں
میدے سے تیار ہوئے اسی اشیاء پاک
استعمال نہ کریں جیسا کہ داہی پر بڑھا ہنر پر اٹھا
وہ استعمال کر رہے ہیں جو بھی کے اتنے کا ہو یا
جس میں پور کر شام ہو رہا تھا اسے کا پر اٹھا

ہر گز

استعمال نہیں کرنا زیادہ
تبلی پانچ میں تکی ہوئی نیچوں سے بھی
پر ہیز کریں ہیں تو آپ کا کویٹرول بول ہوتے ہیں جس سے
بلڈ پریشر بھی ہر چھتے کا ادا بول کر کے اس کی زردی کاں کر کیں
فرانی کیا ہوا اٹھا۔ بھی نہ کھائیں تکم سے کم استعمال کریں ہائی بلڈ
پریشر کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

☆☆☆





اور عقب میں اللہ کی کبریائی کا اعلان
کرتی شاندار عمارت۔۔۔ بیان
اللہ۔۔۔

توپ کاپی سے سیدھا آیا صوفی ٹاپ گر
چپے۔۔۔ 2017 کے جس دورے سے خواہ
میں ہم تجویز اس وقت آیا صوفی ٹاپ گر ہی
تھا جو کرہ شد سال کورٹ کے حکم پر ایک مرتبہ پھر
ٹاپ گر بنانے کے لیے کو کاحد قرار دے کر
مسجد میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ پہلے آیا صوفی
ٹاپ گر کی ہاتھوں جس مقام پر قبر کے
بھس کر کر تے والے کے لیے ہمارے ہمیتے
جنت کی بشارت دی تھی۔ عروج وزوال کی واسطہ انور
جنت کی بشارت دی تھی۔ یونانی طرزِ قبور کا علاوہ
ناجائز کیا کچھ کہا جاتا ہے۔ یونانی طرزِ قبور کا علاوہ
جس قبوری کے فاقعین اپنے نہب کے عنوان
سے تبدیل کرتے رہے۔ یہ صرف عمارت صرف سبھی میں
بلکہ دونوں کی تحریک اور آرتوؤس کی سیاست کے عقیدے
کے مطابق چھ میں بھی بدلتی رہی ہے۔ یہ تاریخی عمارت
صدیوں تک کھنکھرل ہرق کا صدر مقام بھی رہا
ہے۔ سلطان محمد فاتح کے قلعے قلعہ کے بعد اس کے
گرد اسلامی طرزِ قبور کے مطابق مارکری کے تے بھر و بھر کا
اتفاق کیا گی تھا جبکہ مرکزی عمارت میں تبدیلی سے تبدیلی کیا گی

یہ عمارت کی سریعیت روس ایمپراٹر کا سب سے بڑا چھوٹا ہے اور کبھی اللہ
اکبر کی صدائیں بلند کرتی۔ اس عمارت کی تاریخ توپ کاپی گل سے ہم

مصطفیٰ کمال اتاترک کے دور حکومت سے قبل ترک زبان کا رسم الخط وہی تھا جواب اردو کا ہے اردو والا ترک رسم الخط مختلف تاریخی مقامات پر کندہ نظر آتا ہے

زیادہ ناصرف پرانی ہے بلکہ قدماں پر قدم مختلف عقیدوں اور خداہب کے
حکمرانی کا مظہر کھاتی ہے۔ تم صرف یہاں کریں گے جو ہم نے دیکھا
تمارست کے ہی وہی حصے میں پھوٹے پھوٹے باغی ہیں جہاں یادگاری یا
چھوٹے پھوٹے باغوں کے سوتون اور کئے ہے ہوئے ہیں جس پر
ختلف رسم الخط میں ہماری تحریریں درج ہیں۔ یہ ناتی بھی اور دیگر بھی۔ وہ سوچ گد
بھی ٹے کی۔ اندھوں ایسا جال کی دیواریں مذاہب کی تبدیلی کی واسطہ تھیں
جیزدیں کو اس قدر قریب سے دیکھنے کی سعادت سرشار یہ رکھتی ہے۔ گل
آؤں ایں جس کی بھی عمارت یا قش کو سلم فتحیں منے گئیں کیا۔

(جاری ہے)

حضرت حسن و حسین کا گرد، یونانی کے زیر استعمال

پانی کا پول سیف اللہ کا قلب پانے والے حضرت خالد بن ولید کی تکویر
مبارک، کوکراہزادہ ہوتا ہے کہ ہمارے ہمی کے سچاپس قد و قطبہ جنم
نصب رہنمائی تھیں کہ سہارا یا پانچا ہے۔ خیر جات۔ دروازے سے
وائل ہوتے ہی دلوں جات پانچ پھوٹ پھوٹ
پیش کی مہمات اور مختلف کرے یہ سلطنت روم کی یادگار

راہداریاں میں اور پھر آپ ایک بڑے حال تھے

چکنچے ہیں۔ اس حال میں
پانی کر پکھا اسی اشنا آپ

کی مظہریں جو مختلف سلطنت کرنے والے کیلئے ہمارے ہمانے بیانیں کیا

حضرت موسیٰ کا عصا بھی موجود تھا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ قدم جیزیں سلطنت

عطا گئیں کے ساتھ آپ کو گزرنے پر مجور کر دیں گی۔ حال میں قاری

صاحب ادب اور مدرس سے احتیل اکابر بخاطر رکھی

تھیں۔ مجھ سے تو تصور یہ کہ حادثہ عروس دارے ایک قتل کے چاری

لیکن ہمارے پکھوڑے دوست شاید عقیدت میں اپنے اور قابوں رکھ کے اور

تصویریں پھیلیں جو ساحہ ساتھ مختلف کرتے جائیں گے۔ آپ کا ایں

جاتا۔ اب ہو جائے کہ میرزا ترکرہ ان مقدس

نوادرات کا سچاپر کرام رش کی

کواریں، بی بی فاطمہ کی

تھے لئے تھیں وہ مر کا مفتر ہمارا

مختار تھا۔ سکون

سمندر

ترکی: محبوب ہستیوں کا گھوارہ! ترکی کے تاریخی مقامات دیکھ کر مسلمانوں کی شان و شوکت فخر سے بلند کر دیتی ہے

سفر ترکی



فواڈ احمد

قط نمبر 3

محل کے ایک حصے میں وہاں بھی
موجود ہے جہاں سلطان کا دربار
بیانات بالکل دیے ہیں جیسے کہ
ذرا سے میں ہم دیکھتے ہی
آیا تصویر مسلک ہے آپ لوگوں کو کچھ آئے تو ضرور بتا سکیں۔ کوئی قبر
اور کوئی صدقہ سے مٹا ہے اور کسی کسی چیز پر جانے کے کاب کا
گمان نہ رکھا ہے۔ خوبصورت سریز زیرین جہاں بڑی ہی مدد مل کے
گھوڑوں پر مستعد جوان دیکھتے ہیں کہ شان دروازہ آجاتا ہے
جس پر سہرے حروف سے گل طبیب درج ہے۔ ترکی کے جیتے بھی
تاریخی مقام بھیں گے مسلمانوں کی شان و شوکت کا عسکر کا
سرفتہ پہنچ پڑو رکرے گا۔ مخفی کمال اپنے رکرے کے در حکومت
سے بھلے رک نہ کرے جو ہماری بھائیں کی کسی زاویے سے گزر گیں
ورنہ اس تاریخی گل کی تفصیلات بیان کرنے میں تو کئی ہی دن گذر جائیں گی
لیکن الفاظ میں بندہ کیا جائے۔ ورنہ اس تاریخی گل کی تفصیلات بیان

محل کے چار دروازے ہیں لیکن ہمیں
ایک دکھائی دیا مرکزی فصیل سے داخل ہوتے
ہی ایک جانب پہاڑی پتھر سے تراشے ہوئے
فن پارس ناجائے کیوں رکھے ہوئے تھے

سلطنت روم کی یادگار!

فتح کرنے والا کیلئے ہمارے بیانیں جیتی تھیں

از ایک گایہ نے یہ بھی بتایا کہ اس محل کو ہاتھ اور باضو، پاک صاف ہو کر جس محل

کی قیمت کے لیے اس چانپ آتے تھے۔ تاریخ میں سلطنت چانپ کا یہ

حقیقت ہے اس طبق مختلف مقامات پر بیان بھی ہوا ہے۔ ہر اس طرح کا

پاک صاف اور باضو ہے جو قیمت کا طبیعی سمجھنے ہوئی کے لئے جنہیں خدا

کے حادثے سے بھی بیان ہوا ہے کہ تحریر کرنے والے قدم افراد

حادثہ تھے جو

کرتے تھے اسی صورت روکایا بند نہیں کیا

جاتا۔ اب ہو جائے کہ میرزا ترکرہ ان مقدس

نوادرات کا سچاپر کرام رش کی

کواریں، بی بی فاطمہ کی

تھے لئے تھیں وہ مر کا مفتر ہمارا

مختار تھا۔ سکون

سمندر

کرنے میں تو کئے ہی دن گذر جائیں گی لیکن الفاظ میں بندہ کیا جا
سکے۔ میں ایک گایہ نے یہ بھی بتایا کہ اس محل کو ہاتھ اور باضو، پاک صاف ہو کر جس محل

کی قیمت کے لیے اس چانپ آتے تھے۔ تاریخ میں سلطنت چانپ کا یہ

حقیقت ہے اس طبق مختلف مقامات پر بیان بھی ہوا ہے۔ ہر اس طرح کا

پاک صاف اور باضو ہے جو قیمت کا طبیعی سمجھنے ہوئی کے لئے جنہیں خدا

کے حادثے سے بھی بیان ہوا ہے کہ تحریر کرنے والے قدم افراد

حادثہ تھے جو

کرتے تھے اسی صورت روکایا بند نہیں کیا

جاتا۔ اب ہو جائے کہ میرزا ترکرہ ان مقدس

نوادرات کا سچاپر کرام رش کی

کواریں، بی بی فاطمہ کی

تھے لئے تھیں وہ مر کا مفتر ہمارا

مختار تھا۔ سکون

سمندر

کرکٹ کا فیلڈ مارشل

محمد سجاد خان قلم نمبر 3



فاس میں ان کا مقابلہ PIA کو تھا۔ دے کر
تھا جس میں
میت شاندار
انداز تھا۔
عالم، قلم
عباس، آصف اقبال،
سرفراز نواز، آصف مسعود،
صلح الدین صلو اور سلم
اللاف بیسے کھلاڑی
شامل تھے۔ میاندار
نے صرف
بیٹک کرتے
ہوئے ۶۶
کھلاڑی
آؤت
کے
بلکہ
مدد
کیا۔

14

انہوں نے باؤں کی تما اپلانگ کو ہنس س کر دیا اندھیری گلیوں تسلسل طریقہ تک کا سفر میاندار جس طرف چلتے گیند کو باونڈری کے پار پہنچا دیتے

18 اپریل 1975ء کو کار در مرشیل کا فاٹ کراچی وائٹ اور پیٹک کر تے ہوئے 115 زینہا کر پر شار پر مشتمل PIA کو تھا۔ دے کر
کراچی ائمہ رضاوی جتوادی۔

کم عمری میں فیصل پیری کا
عالیٰ ریکارڈ
1975ء کا سال میاندار کے لیے
مزید کامیابی لے کر طویل ہوا۔ اس سال
انہوں نے شاندار بیٹے بازی کا مظہر کرتے
باؤں اکٹھا رہا۔ ان کی بیرا تھن اگر کا جب خاتم ہوا تھم کا مجموعی سکور
586 رنز ہو چکا تھا۔ ان کی شاندار انکر 111 رنز پر مشتمل تھی، وہ فرست
کاس کرکٹ میں فیصل پیری بناتے والے کم عمر کھلاڑی ہیں جنکے اس وقت
ان کی عمر 17 سال اور 312 دن تھی۔ یہ کارڈ آج بھی ان کے نام پر
25 کیسی بھی اپنے اکاؤنٹ میں مل جائیں۔

ان کی اس شاندار بیٹک پر
سابق کپتان اور اس وقت
کے پاکستان کرکٹ بورڈ
کا صدر عبدالجلیل
کاردار نے ان الفاظ
میں خراج حسین
پیش کیا:

”اویجان
میاندار کی محظیہ
بیٹک دکھ کر بخوبی
الہاماں لگایا جائے
ہجتی سے 53 کی کی بہ
اس ہماری انکر کے بعد میاندار نے سماں میں سے بات جیت کے
سے ہیزن میں 1000
کھل کر کے مگر فرست
دوران پر جتنے لگے اس سال کے جواب میں تیاواں
کاس کرکٹ میں
”بیمابٹ اسیں میں 499 رنز تھے اسی سوچ رہتی کہ عیف محمد جمالی
کی انکر کو مورگوں، اس وقت میرے ذہن میں انہی کی انکر تھی مگر جتنی
ریکارڈ ضرور قائم
ہے 311 رنز بھی کامیابی کیا، بعد میں یہ چلا کر میں عالمی ریکارڈ بانے میں
کامیاب ہو گیا ہوں، جو جسمے کیہر جس کے نامش بہت بڑا العزاز ہے۔“

Hair & Fair Natural Amla Hair Oil

سو فیصد اٹھی ڈینڈر ف

1990ء سے حاضر خدمت

نو کوکا ہولوگرام سینکرونیز کر شرکت

Horbees SHAMPOO ہاربیز شیمو

حکیم محمد سعید (مرحوم) بانی ہمدرد نے 12 اکتوبر 1997ء میلن ہوٹل
کراچی میں شیمو کویٹ کو اٹھی ایوارڈ عطا کیا

یہ کوئی عام شیپوٹیں ہے یہ تو تھا میں ہے جیسے بادشاہوں کے تصرف میں رہنے والی کوئی حساسیت ہوتی ہے۔ یہ پرہیز ہائرا کا کام کا
مرکب ہے اور ہمدرد بریوں کے بعد اگری حال ہی میں حشرات کو الیا گیا ہے۔ اس کی PH Value ۵.۵ تا ۷.۵ ہے جب کسی سریں
کمر پا لائے ہو تو کام ہے وہ بچھتے اپنے سرکے ہال میں چھڈا اور لے جو جائیں ہو جائیں گے۔ گرتے ہوں کا سو فیصد معاذخہ ہے اور
یہ باؤں کے بعد پیشے دیا جائیں کہ باؤں کے بعد مٹا شے ہو جاتے ہیں، چھڈنے میں آپ جھوس کریں گے کہ آپ کے ہال پر ہے اور یہاں
زیادہ ہیں باؤں کی گرچھیں اضافہ کرتے ہیں اور اس کل باؤں کو قدرتی رنگ دے جائے۔ یا آپ کے باؤں کو یہاں نہ لے گے جیسا آپ
چاہیں گے ہاربیز شیمو ایک کاکش ہے۔ ہے آپ ان ہیں میں کوئی نوٹ کو اٹھانے سے آپ بے حد محبت کرتے ہیں

آپ کے گفت کو ضرور سراہا جائے گا

چی پاک سیکور و سوات

Rs. 130/-



رپے 225/-

| | |
|----------|-------------|
| ریوپلیٹی | 051-5552505 |
| ریوپلیٹی | 051-5554900 |
| ریوپلیٹی | 051-5554901 |
| ریوپلیٹی | 051-5554902 |
| ریوپلیٹی | 051-5554903 |

| | |
|----------|-------------|
| ریوپلیٹی | 051-5554904 |
| ریوپلیٹی | 051-5554905 |
| ریوپلیٹی | 051-5554906 |
| ریوپلیٹی | 051-5554907 |
| ریوپلیٹی | 051-5554908 |

| | |
|----------|-------------|
| ریوپلیٹی | 051-5554909 |
| ریوپلیٹی | 051-5554910 |
| ریوپلیٹی | 051-5554911 |
| ریوپلیٹی | 051-5554912 |
| ریوپلیٹی | 051-5554913 |

| | |
|----------|-------------|
| ریوپلیٹی | 051-5554914 |
| ریوپلیٹی | 051-5554915 |
| ریوپلیٹی | 051-5554916 |
| ریوپلیٹی | 051-5554917 |
| ریوپلیٹی | 051-5554918 |

| | |
|-------|-------------|
| کراچی | 051-5554919 |
| کراچی | 051-5554920 |
| کراچی | 051-5554921 |
| کراچی | 051-5554922 |
| کراچی | 051-5554923 |



PRIME INSTITUTE OF HEALTH SCIENCES ISLAMABAD

**ADMISSIONS
OPEN
2021**

Programs

DPT Doctor of Physical Therapy (5 Years) Male/Female

BS (AT) Anesthesia Technology (4 Years) Male/Female

BS-MLT (Medical Lab Technology) (4 Years) Male/Female

BSPH Bachelor of Science in Public Health (4 Years) Male / Female

BS (OTT) Operation Theater Technology (4 Years) Male / Female

BS (MIT) Medical Imaging Technology (4 Years) Male / Female

BS Nursing (GENERIC) 4 Years Male / Female

BSc N (Post RN) 2 Years Male / Female

B Pharmacy 2 years Diploma Male / Female



DIPLOMA PROGRAMS

CNA | LHV | CMW | MLT | OTT | AT | MIT

ULTRASOUND | NURSING ASSISTANT

Clinical Attachments

- » Mariam Memorial Hospital Rawalpindi
- » NIRM Hospital Islamabad
- » Poly Clinic Hospital (FGSH) Islamabad
- » Prime General Hospital Islamabad
- » PIMS Hospital Islamabad

Why Prime Institute?

- | | |
|---|--|
| <ul style="list-style-type: none"> » Highly Qualified Faculty » Need based Scholarships » Transport & Hostel Facility » Modern Computer Labs » Conducive Environment | <ul style="list-style-type: none"> » Wifi Enabled Campus » Digital Library » Digital Class Rooms » AC Class Rooms » Sports Facilities |
|---|--|



Apply Online

✉ www.pihs.edu.pk



✉ info@pihs.edu.pk

Females Encouraged to Apply

LIMITED SEATS

📞 051-5139107, 5139108, 0336-9999787, 0313-5858285

Main Kashmir Highway Near Motorway Chowk, Sector H-15, Islamabad